الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Muhammad Aqil**	Serial No : **31836**	MODE: **Regular**
Address : **Bela**	Date : **10/24/2017**	
Subject : **Nmaz**	Contact No:	
Writer عبدالمنان	Email :	

Asssalam Alekum me government mulazim hu mera job District Bela mein hai and me hafty ke 6 den bela me huta hu aor ek den karachi me lakin karachi me mera zaati ghar nahi hy qareebi reshtaaaro ka ghar hy apna ghar abi ban raha hy to keya me Ditrcit bela aor karachi me ,me musafir hugh kasar walai namz padho gha ya nhi es baary me roshni farma e

سوال: السلام علیکم میں گورنمنٹ ملازم ہوں میرا جاب ڈسٹرکٹ بیلہ میں ہے اور میں ہفتے کے چھ دن بیلہ میں رہتا ہوں اور اک دن کراچی میں لیکن کراچی میں میرا ذاتی گھر نہیں ہے قریبی رشتے داروں کا گھر ہے اپنا گھر ابھی بن رہا ہے تو کیا میں ڈسٹرکٹ بیلہ اور کراچی میں مسافر ہونگا قصر والی نماز پڑھوں گا یا نہیں اس بارے میں روشنی فرمائیں۔

نوٹ: سائل سے فون پر رابطہ کرنے پر معلوم ہوا کہ سائل کی اصل رہائش کراچی میں ہے، اور بیلہ میں پورا ہفتہ کام کرکے چھٹی والے دن واپس کراچی واپسی ہوتی ہے، میرا قیام بیلہ میں اکثر چھ سات دن ہوتا ہے، صرف دو دفعہ میں پندرہ دن سے زیادہ وہاں ٹھہر چکا ہوں، وہاں ٹھہرنے کیلئے میرا ذاتی کوئی مکان، کوارٹر وغیرہ نہیں ہے، وہاں میری رہائش رشتہ داروں کے ساتھ ہوتی ہے، جبکہ میرے ضروری اشیاء بیگ وغیرہ وہیں پر رکھے ہوئے ہیں اور جن دو دفعہ میں پندرہ دن سے زیادہ عرصہ ٹھہر چکا ہوں تو وہ ویسا اتفاقی صورت نہیں تھی بلکہ میں نے اس دفعہ میں باقاعدہ یہ نیت کی تھی کہ میں نے پندرہ دن سے زیادہ رہنا ہے

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل جب دو دفعہ جائے ملازمت (بیلہ) میں پندرہ دن سے زیادہ ٹھہر چکا ہے اور ابھی تک ان کے رہائشی ضرورت کی اشیاء ابھی وہاں موجود ہیں تو بیلہ اس کے لئے وطن اقامت بن چکا ہے اور کراچی اسکا وطن اصلی ہے اس لئے سائل مذکورہ دونوں مقامات (کراچی اور بیلہ میں پوری نماز پڑھے گا جبکہ دوران سفر میں اسے قصر کرنا ہوگا۔

وفی بدائع الصنائع: (فصل) واما بیان ما یصیر المسافر بہ مقیما
فالمسافر یصیر مقیما بوجود الاقامۃ والاقامۃ تثبت باربعۃ اشیاء احدھا
صریح نیۃ الاقامۃ وھو ان ینوی الاقامۃ خمسۃ عشر یوما فی مکان

واحد صالح للاقامة فلا بد من اربعة اشياء نية الاقامة ونية المدة الاقامة
واتحاد المكان وصلاحيته للاقامة (ج ۱ ص ۹۷)۔

وفي رد المحتار: (حتى يدخل موضع مقامه) أي الذي فارق بيوته سواء
دخله بنية الاجتياز أو دخله لقضاء حاجة لأن مصره متعين للاقامة فلا
يحتاج الى نية. جوهرة، ودخل في موضع المقام ما ألحق به كالربض اه (ج ۲ ص ۱۳۲)۔

وفي البحر الرائق: وفي المحيط ولو كان له أهل بالكوفة وأهل بالبصرة
فمات أهله بالبصرة وبقي له دور وعقار بالبصرة (الى قوله) اولم ترتفع الوطن
كوطن الاقامة يبقى ببقاء الثقل وان اقام بموضع آخر اه (ج ۲ ص ۱۳۶)۔ واللہ اعلم

عبدالمنان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۸/۳/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ ناصر [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۱۱/۳/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱/۳/۱۴۳۹ھ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۳۱۸۳۶
۱۱/۳/۱۴۳۹

30/11/17